قانون حقِ معلومات

برائے شہریانِ ہند - 2005

نمبر 22-2005

رجسٹرڈ نمبر DL- (N)04/0007/2003-05

सत्यमेव जयते

حکومتِ ہند کا جریدہ

غیر معمولی

حصہ دوم ...... سکشن ۔۱

طبع شدہ ۔ بہ اقتدار اعلیٰ

نمبر 25 نئی دہلی ۔منگل ۔21/جون 2005 ۔جیشٹھا 31-1927

علیحدہ علیحدہ صفحات میں شائع کیا گیا ہے تا کہ اس کی تعمیل بھی علیحدہ اور اثر انداز طریقہ سے ہو۔

وزارتِ قانون اور انصاف

(شعبہ قانون)

نئی دہلی جون 21، 2005، جیشٹھا 31-1927 (شکا)

حسب ذیل پارلیمانی قانون کو صدرِ حکومت ہند سے 15 جون 2005 کو منظوری مل گئی ہے اور اسی قانون کو عام لوگوں کی معلومات کے لئے شائع کیا جارہا ہے۔

معلومات حاصل کرنے کا حق ' 2005
نمبر22-2005

معلومات حاصل کرنے کا حق قانون۔
2005

مئی' 2005ء میں لوک سبھا کی منظوری کے مطابق حکومت کے ہر شعبے کے کام کاج میں شفافیت لانے کے لئے' اُس کے کام کاج کے طریقہ کوعوام خود واقف ہوکر' حکومت کے شعبوں میں شفافیت لانے کے لئے ہی یہ قانون عمل میں لایا گیا ہے۔

حکومت ہند کے دستور کے مطابق ہمارے ملک میں جمہوریت قائم ہے ۔ جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لئے اور اس طرح حکومت کے کاروبار میں شفافیت لانے کے لئے' عوام کومعلومات حاصل ہونا لازمی ہوتا ہے ۔حکومت میں اگر شفافیت نہ ہو اور اس کو دُرست کرنے کے لئے عوام معلومات حاصل کرسکنے جب دخل انداز نہ ہوں' کاروبار میں شفافیت ناممکن ہے ۔ اور حکومت کے کاروبار میں ناجائز رویہ آجانے کا خطرہ بھی

ہوسکتا ہے۔ اس واسطے جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لئے عوام کے لئے معلومات کے موضوع کو زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔

اس واسطے یہ ضروری ہوتا ہے کہ عوام کو اُن کی خواہش کے مطابق معلومات فراہم کراسکیں۔

اس طریقہ کو حکومت ہند کی پارلیمان نے 1956ء میں قانون کی شکل دیدی ہے۔

باب (ا)

(ابتدائیہ)

1. اس قانون کو قانونِ اطلاعات 2005 کے طور پر لیا جاسکتا ہے۔

2. جموں اور کشمیر کو چھوڑ کر باقی سارے ملک میں اس قانون کا نفاظ ہوگا۔

3. سکشن (4) میں ذیلی سکشن (1)، سکشن (5) میں ذیلی سکشن (1) '(2) سکشن قانون بننے کے 120 دِن کے بعد قانون کی شکل اختیار کرلیں گے۔

(2) اس قانون میں حالات کے موافق تبدیلیوں کے منہا'

(A) ''موزوں حکومت'' سے مراد (1) مرکزی حکومت 'یا' مرکزی حکومت کی طرف سے چلائے جانے والی حکومتیں' یا' راست مرکزی حکومت سے جہاں سے مناسب رقمیں وصول ہوتی ہوں' ان تمام ریاستوں میں بھی یہ قانون لاگو ہوگا۔

(B) ''مرکزی اطلاعات کمیشن'' سے مراد سکشن (12) کے سب سکشن (1) کے تحت قائم ہونے ہونے والے مرکزی کمیشن سے مراد ہے

(C) ''مرکزی اطلاعات کمشنر'' سے مراد سکشن (5) کے سب سکشن (b) کے تحت مقرر ہونے والے کمشنر سے مراد ہے۔ اسی سکشن کے سب سکشن (2) کے تحت تقرر کئے جانے والے مرکزی اطلاعات کے عہدہ دار بھی شامل رہیں گے۔

(D) ''مرکزی اطلاعات کے اعلیٰ کمشنر'' کمشنر اطلاعات سے مراد سکشن (12) کے سب سکشن (3) کے تحت تقرر کئے جانے والے ''اعلیٰ اطلاعات کمشنر'' اور ''کمشنر اطلاعات'' سے مراد ہوگا۔

(E) ''قابل عہدہ دار'' سے مراد لوک سبھا' ریاستی قانون ساز اسمبلی اور مرکزی حکومت کے تحت چلائے جانے والے ریاستوں کے اسپیکر' راجیہ سبھا' ریاستی قانون ساز کونسلوں کے صدور۔

(2) سپریم کورٹ کے حد تک حکومت ہند کے عدلیہ کے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس۔

(4) دستور کے مطابق مقرر کئے گئے راشٹر پتی یا گورنر یا دوسرے ایسے عہدہ دار جو دستور کے مطابق مقرر کئے جاتے ہوں۔

(5) دستور کے آرٹیکل (239) کے تحت مقرر کئے گئے اڈمنسٹریٹر۔

(F) (اطلاعات) اطلاعات سے مراد (معلومات) یعنی (ریکارڈ) (کاغذات) (میمو) (ای۔میل) (خیالات) (مشورے) (اخباری اعلانات (سرکیولر) (احکامات) (قانونی جواز) کنٹراکٹر' عرضیات' اخبارات' نمونے' موڈل' کسی بھی الکٹرانک کے ذریعہ وصول ہونے والے اطلاعات حکومت سے متعلق کسی بھی قسم کے اطلاعات یا کسی خانگی ادارہ کے ذریعہ فراہم کئے گئے اطلاعات اسی اطلاعات کے تحت آسکتے ہیں۔

(G) (فیصلہ کرنے والے) سے مراد' حکومت کے مقرر کردہ کسی بھی عہدہ دار یا ایسا عہدہ دار جو اس فیصلہ کا جواز رکھتا ہو۔

(H) حکومتی عملہ' تحت کے مقرر کردہ کوئی بھی یا ادارہ یا خوداختیاری اداروں سے مراد ہے۔

(A) دستور کے تحت یا دستور کے ذریعہ

(B) پارلیمنٹ کے ذریعہ پاس کئے گئے کسی بھی قانون کے ذریعہ۔

(C) ریاستی مجالس مقنّنہ کے ذریعہ بنائے ہوئے کسی بھی قانون کے ذریعہ۔

(D) اختیاری حکومت کے ذریعہ جاری کردہ کسی بھی حکم کے تحت۔

(1) اختیاری حکومت یا ایسے ادارے جو حکومت کے ذریعہ نشانات حاصل کرتے ہوں۔

(2) ایسے تمام خانگی ادارے جو راست یا بالراست حکومت کے ذریعہ امدادی رقومات حاصل کرتے ہوں۔

(i) ''ریکارڈ'' سے مراد

(A) کوئی بھی ایسا مراسلۂ راشٹر پتی کے ذریعہ۔

(B) کوئی بھی ایسا ''مائیکروفلم'' یا ''مائیکرو'' جس کے ذریعہ مراسلہ جاری کیا جاسکتا ہو۔

(C) اس طرح لئے گئے مائیکروفلم' یا مائیکروشیٹ کے ذریعہ لئے گئے چھوٹے یا بڑے تصاویر جو اس معاملے تعلق رکھتے ہوں۔

(D) ایسے معلومات جو کمپیوٹر یا کمپیوٹر جیسے ذریعہ سے فراہم ہوتے ہوں۔

(E) ''معلومات حاصل کرنے کا حق'' سے مراد کوئی بھی ذریعہ معلومات جو حکومتی عہدہ دار کے ذریعہ فراہم کیا جاتا ہو۔ (1) کام، کاغذات، اور ریکارڈز کا معائنہ کرنے کا حق ۔ (2) ریکارڈز میں جو معلومات ہیں ان کو درج کر لینا، انکے نقول، منظور شدہ نقولات حاصل کرنا۔ (3) معلومات کا ذخیرہ اور منظورہ نقولات حاصل کرنا۔ (4) ڈسکٹ فلاپیاں اور ٹیپ، اور ویڈیو کیسیٹ کی شکل میں وصول ہوئے یا کسی بھی دوسرے ذریعہ کے الکٹرانک کے ذریعہ معلومات حاصل کرنا، ایسے معلومات بھی جو کمپیوٹر کے ذریعہ وصول ہوتے ہیں، یا پرنٹ آوٹ کی شکل میں حاصل ہوتے ہوں، ان حقوق میں شامل رہینگے

(F) ''ریاستی اطلاعتی کمیشن'' سے مراد سکشن (15) کے سب سکشن۔ (1) اس کے تحت مقرر کئے جانے والے ریاستی اطلاعات کے کمشنر۔

(G) ''ریاست کے اہم اطلاعاتی کمشنر'' ریاستی اطلاعات کے کمشنر سے مراد سکشن (15) کے سب سکشن کے تحت مقرر کئے جانے والے اہم اطلاعتی کمشنر، ریاستی اطلاعتی کمشنر۔

(M) ''ریاستی تعلقات عامہ کے کمشنر'' سے مراد سکشن (5) کے سب سکشن (تحت مقرر کئے جانے والے ریاستی تعلقات عامہ کے کمشنر) اسی سکشن کے سب سکشن کے تحت مقرر کئے جانے والے ریاستی تعلقات عامہ کے کمشنر سے مراد ہے۔

(N) تیسرے حصہ سے مراد بشمول حکومت عوام کی طرف سے معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند کوئی بھی فرد یا افراد۔

باب (2)

معلومات حاصل کرنے کا حق حکومتی عملہ کے فرائض۔

(3) اس قانون کے تحت ملک کے نام شہریوں کو کسی بھی قسم کے معلومات حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(4) (ا) ہر ایک حکومتی محکمہ۔

(a) اس قانون کے تحت حکومت کے عہدہ داران کے پاس کے مواد کو عام کرکے ایک جدول کے ذریعہ اس کی صراحت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت کے عہدہ داروں کا یہ بھی فرض ہوتا ہے کہ ان کے پاس جو مواد ہے اس کو کمپیوٹر میں رکھیں، اور افواہوں کو نظر انداز کرتے ہوئے حقیقی واقعات اور مواد کو ملک بھر کے کمپیوٹر میں فراہم کریں۔

(b) یہ قانون عمل میں آنے کے 120 دن کے اندر حسب ذیل کوشائع کرنالازمی ہے۔

(i) اس محکمہ کے کام کاج کے طریقہ کواس کے فرائض اور اس کے اختیارات۔

(ii) اس محکمہ کے عہدہ دار، ان کے فرائض اوراختیارات۔

(iii) نگرانی اور جوابدہی سے متعلق تفصیلات۔مختلف ذریعہ، مسائل، اوران کوفیصلہ کرنے کے مختلف اقدام۔

(iv) کام کاج کوعمل کرنے میں اختیار کئے جانے والے طریقے۔

(v) اس کے قریب یااس کے تحت رہنے والے یامحکمہ کے کام کاج کے سلسلہ میں عہدہ دار اختیار کرنے والے طریقے، احکامات، میونیول اور ریکارڈ۔

(vi) اس کے تحت یااس کے قریب رہنے والے محکموں کے کام کاج کے بارے میں تفصیلات۔

(vii) اس کے اصول کو بنانے یاان کوعمل کرنے میں شہریوں سے تعلق پیدا کرنایااگرعوام کی نمائندگی کوقبول کرنے میں جو طریقے اختیار کئے جاتے ہیں ان کوظاہر کرنا۔

(viii) اس کے حصہ کے تحت یا مشورہ دینے کے لئے دوسرے ارکان کے ساتھ دو یا دو سے زیادہ پر مشتمل بورڈ، کونسل ،کمیٹیاں ،اور اگر دوسرے کوئی ادارے قائم کئے گئے ہوں تو ان کی تفصیلات ۔ بورڈ ،کونسل ،کمیٹیاں، دوسرے اداروں کے جلسوں میں اجازت یا ان سے انکار کی تفصیلات ،ان مجالس کی تفصیلات عوام کی آ گہی میں ہیں یا نہیں۔ان کی تفصیلات۔

(ix) اس کے عہدہ دار اور ملازمین کی تفصیلات۔

(x) اس کے عہدہ دار اور ملازمین کی ماہانہ تنخواہیں، اس کے اصول کے تحت تنخواہوں کی اجرائی کے بارے میں تفصیلات۔

(xi) تمام منصوبے مجوزہ اخراجات کی الگ الگ تفصیلات اور اس کے تحت رہنے والے تمام ایجنسیوں کو فراہم کئے گئے رقم کی تفصیلات۔

(xii) امدادی رقم کی اجراء کی نوعیت، ان کے لئے مقررہ رقومات ،اور ان منصوبوں کے ذریعہ فائدہ ،اٹھانے والے افراد کی تفصیلات۔

(xiii) ایسی رعایتیں جن کو وہ منظور کر چکا ہو، اور ایسے پرمٹ جو مختلف لوگوں کو منظور کیئے گئے ہوں اور ان کی تفصیلات۔

(xiv) ایسے معلومات جو اس کے پاس معتبر ہوں اور وہ جو الکٹرانک میڈیا میں محفوظ کیئے گئے ہوں۔

(xv) عوام کے لئے اگر کوئی لائبریری یا ریڈنگ روم میسر کیا گیا ہو اور اگر میسر کیا گیا ہو تو ان کی تفصیلات اور سہولیات۔

(xvi) شہری معلومات کے عہدہ دار اور دوسری تفصیلات اور ان کی ذمہ داریوں کی تفصیلات۔

(xvii) ایسے معلومات جو فراہم کرنے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہو، اور وقتاً فوقتاً ان میں کوئی تبدیلی ہو تو ان کی تفصیلات کا اعلان۔

(c) اہم فیصلے جب کیئے جاتے ہیں تو ان کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا جا کر ان کے بارے میں عوام کی رائے معلوم کرنا

(D) حکومتی کاروبار، یا نیم جوڈیشری کا اثر اور اس کے ساتھ ساتھ ان کا اثر عوام پر کس طرح کا ہو رہا ہو، اس کی تفصیلات کا اعلان۔

(2) معلومات حاصل کرنے کے لئے عوام ممکنہ آسانی سے اس قانون سے فائدہ اٹھانے کے لئے سب سکشن (1) کے فقرہ (B) کے تحت معلومات کو ممکنہ حد تک کافی تفصیلات کے ساتھ انٹرنیٹ کے ذریعہ عوام تک پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (3) سب سکشن (1) کے مطابق کام کرتے وقت، معلومات عوام کو فراہم پہنچانے کے لئے ممکنہ حد تک کوشش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (4) تمام قسم کے معلومات کو عام کرنے کے لئے ان کو بھی کافی کم لاگت سے عام کیا جاسکتا ہے اس کے لئے مقامی زبان کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔ معلومات کو عام کرنے کے لئے مناسب طریقے ہر ممکنہ حد تک الکٹرانک آلات کے ذریعہ مرکزی اطلاعات کے عہدہ دار کو یا ریاستی اطلاعات کے عہدہ دار کو معلوم رہنے، محصول، یا معلومات کے ذرایعوں کا خرچہ، یا معلومات پہنچانے میں ہونے والے خرچہ کا بھی لحاظ رکھا جانا چاہیئے۔

وضاحت: سب سکشن (3)(4) کے مطابق عام کرنے سے مراد نوٹس بورڈ لیا جاسکتا ہے۔ اخبارات، عام اعلانات، میڈیا کے ذریعہ نشریہ، انٹرنٹ، یا اقتدار کے دفتر کی تنقیح کے ذریعہ اور اسی طرح کے دوسرے طریقوں کے ذریعہ عوام تک معلومات پہنچانا ہے۔

5-(1) یہ قانون عمل میں آنے کے 120 دن کے اندر عہدہ دار اس قانون کے تحت معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند لوگوں کو تمام حکومتی محکمہ جات یا اس معلومات کو عوام تک پہنچانے کے لئے جس قدر عملہ کی ضرورت ہوتی ہو ان کو مرکزی اطلاعات کے محکمہ اور ریاستی اطلاعات کے محکمہ میں تقرر کیا جانا چاہیئے۔

(2) سب سکشن (1) کے اندر کے اصول کے مخالف رہنے والے اس قانون کی وجود کے 120 دن کے اندر تمام اضلاع کے سب ڈویژن عہدہ دار، اور دوسرے محکمہ جات میں درخواستیں قبول کر کے عرضیات کو قبول کرنے کے لئے ایک مرکزی اطلاعات کے عہدہ دار یا ریاستی اطلاعات کے عہدہ دار کا تقرر ہونا چاہیئے۔ اس طرح جو عرضیات قبول کئے جاتے ہیں ان کو مرکزی اطلاعات کے عہدہ دار یا ریاستی اطلاعات کے عہدہ دار یا سکشن (19) کے سب سکشن (نیچے دئے ہوئے مرکزی عہدہ دار یا کمیشن کو یا ریاستی اطلاعات کے کمیشن کو بھیجنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ معلومات کے لئے درخواستیں یا عرضیات، مرکزی اطلاعات کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات

عامہ کے عہدہ دار کو پہنچانے سے، اس کو جواب دینے کے لئے سکشن (7) کے اندر کے سب سکشن (1) ذیل میں دیئے گئے مدت میں پانچ اور دن کی رعایت دی جاسکتی ہے۔

(3) معلومات کے لئے آئے ہوئے ہر درخواست کو ہر مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار اور ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار جائزہ لینگے۔ جو افراد معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو مناسب اور موزوں امداد دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(4) مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار اور ریاستی تعلقات عامہ۔ کے عہدہ دار اپنے مناسب کام کو انجام دینے کے لئے ضرورت ہو تو دوسرے عہدہ دار کی مدد طلب کر سکتے ہیں۔

(5) سب سکشن (4) کے تحت مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار جب دوسرے عہدہ داروں سے مدد طلب کرتے ہوں، تو وہ مطلوبہ امداد دینے کی ضرورت ہوتی ہے ایسے موقعوں پر اس قانون کو توڑنے کی شکار نہ ہونے کے لئے وہ عہدہ دار جو امداد دیتے ہیں مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار سے موسوم کرتے ہیں۔

6-(ا) اس قانون کے تحت معلومات حاصل کرنے کے خواہش مند انگریزی یا ہندی میں یا مقامی اقتداری زبان میں الکٹرانک میڈیا کے

ذریعہ مقررہ رقم کے ساتھ ان کے درخواستوں کو ذیل کے لوگوں کو پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(a) مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ داریا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا متعلقہ عہدہ دار۔ (b) انکے لئے جو معلومات کی ضرورت ہوتی ہے ان کی تفصیلات کے ساتھ مرکزی تعلقات عامہ کے مددگار کو یا ریاستی تعلقات عامہ کے مددگار عہدہ دار کو درخواست گذار اگر تحریری طور پر درخواست نہ دے سکیں، تو زبانی طور پر کئے گئے ان کے درخواست کو تحریری شکل دینے کے لئے مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ داریا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار کو چاہئے کہ وہ ان لوگوں کو مناسب معلومات فراہم کریں۔

(2) معلومات حاصل کرنے کے خواہاں درخواست گذاران کے معلومات کو طلب کرنے کی وجہہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے ان کو ضروری معلومات فراہم کرنے کے علاوہ کسی شخصی تفصیلات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(3) کسی معلومات کے لئے جب اقتدار کے عہدہ دار کو درخواست حاصل ہوتی ہے (جب ایسی تفصیلات دوسرے عہدہ دار کے پاس ہو یا) وہ معلومات دوسرے محکمہ کے کام کاج کے بارے میں زیادہ تعلق رکھنے والا ہو تو ایسا عہدہ دار جو درخواست حاصل کرتا ہو یا دوسرے عہدہ دار کے پاس کے معلومات کو متعلقہ عہدہ دار کو معلومات روانہ کرکے ایسے معلومات کو

متعلقہ عہدہ دار کو معلومات روانہ کر کے ایسے معلومات کو درخواست گذار کو مل جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ایسے درخواست کو فوراً بھیجنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس درخواست کو وصول ہونے کے پانچ دن کے اندر اندر روانہ کر دینا چاہئے۔

(7) (1) سکشن (6) کے تحت معلومات کے لئے جب کوئی درخواست حاصل ہوتو مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار، یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار سکشن (5) کے سب سکشن (2) سکشن (6) کے سب سکشن (3) اصول کے تحت ممکنہ جلدی درخواست حاصل ہونے کے تیس (30) دن کے اندر ایسے معلومات فراہم کئے جائیں۔ جب وہ مقررہ رقم ادا کر دیتا ہو یا سکشن (8)، (9) کے وجوہات کے مطابق درخواست کو رد کرنے کے وجوہات کو بیان کرنا چاہئے۔ درخواست گذار کی مطلوبہ معلومات، اگر کسی فرد کی جان یا آزادی سے تعلق ہوتو درخواست وصول ہونے کے 48 گھنٹوں کے اندر معلومات فراہم کرنا چاہئے۔

(2) سب سکشن (1) مقررہ وقت تعین کے اندر مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار اگر محصولہ درخواست پر کاروائی نہ کریں تو اس درخواست کو مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار اس درخواست کو مسترد کرنے کے مجاز ہونگے۔

(3) معلومات فراہم کرنے کیلئے ہونے والے اخراجات کے لئے کچھ اور رقم وصول کر کے اس معلومات کو فراہم کرنے کے لئے مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار ایسا فیصلہ کریں تو حکومت اس معلومات کو فراہم کرنے کیلئے زائد مقررہ رقم ادا کرنے کے لئے درخواست گذار کو مطلع کرنا چاہئے۔ اس اطلاع میں (a) درخواست گذار جو معلومات حاصل کرنے کا خواہاں ہوتا ہے اس کے لئے مزید رقم کی تفصیلات ہونی چاہئے۔ سب سکشن (1) کے تحت مندرجہ ذیل رقم کے حساب سے جملہ رقم کس طرح مقرر کیا گیا ہے اس کی تفصیلات بتاتے ہوئے وہ رقم ادا کرنے کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ خبر پہنچانے کے دن سے رقم وصول ہونے تک کے اوائل کو سب سکشن (1) میں بتلائے ہوئے 30 دن کے مدت کو خارج کر دینا چاہئے۔ (b) رقم سے متعلق فیصلہ، معلومات فراہم کرنے کا طریقہ، اس کو دوبارہ دیکھنے کے لئے درخواست گذار کو جو حق ہے اس کے لئے جو مدت مقرر ہے اور ان کے لئے اختیار کئے جانے والے طریقے اور اپیل کن کے پاس پیش کرنا چاہئے وعہدہ کی تفصیلات بھی بیان کئے جائیں گے۔

(4) اس قانون کے تحت ایک ریکارڈ یا اس کے ایک حصہ کو درخواست گذار کو بتانے کی ضرورت کی صورت میں اس درخواست گذار کو اگر وہ ہینڈی کیپڈ ہو تو مرکزی اطلاعات کمشنر یا ریاستی اطلاعات کمشنر اس فرد کو معلومات

پہنچانے کے لئے ضروری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

(5) معلومات کو طباعتی یا الکٹرانک طریقہ سے فراہم کرنے کی ضرورت پڑنے پر مقررہ رقم (سب سکشن (6) کے تحت درخواست گذار کو ادا کرنی ہوگی) سکشن (4) کے سب سکشن (1) سکشن (7) کے اندر کے (1)(5) قوانین کے تحت مقرر کردہ رقم مناسب اور موزوں ہونی چاہیئے۔ حکومت کے مناسب فیصلہ کے مطابق جو لوگ غریبی کی خط سے نیچے رہنے والوں کے پاس سے کسی قسم کی رقم وصول نہیں کرنا چاہیئے۔

(6) سب سکشن (1) میں بیان کئے گئے مقررہ وقت کے اندر معلومات فراہم کرنے کے لئے حکومت اگر ناکام ہوجائے تو سب سکشن (5) میں بیان کئے گئے پابندیوں سے تعلق نہ رکھتے ہوئے درخواست گذار کو وہ معلومات بہم پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

7۔(ا) مرکزی تعلقات عامہ کہ عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار سب سکشن (1) کے تحت جب کوئی فیصلہ کریں تو اس سے پہلے سکشن II کے تحت تیسرے فرقہ کے بیان کے بارے میں فیصلہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(8) سب سکشن (1) کے تحت کسی عرضی کو مسترد کرنے کی صورت میں مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار درخواست گذار کو حسب ذیل تفصیلات سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ضرورت ہوتی ہے‘ اور ایسے بھی معلومات جو ہماری دانشمندی میں دخل پیدا کرتے ہوں۔ معلومات جو ہماری تجارت میں دخل دے کر اسے مشکل بناتے ہوں‘ عام حالات کونظر میں رکھتے ہوں اگر عہدیدار اطلاعات ان کو عام کرنے پر راضی ہوتے ہوں تو اُن حالات کو عام کر سکتے ہیں۔

(e) اعتماد کے قابل معلومات‘ اگر کسی فرد کو معلوم کر سکتے ہوں تو ایسے معلومات عوام کی اہم ضروریات کو نظر میں رکھتے ہوئے ایسے معلومات کو عام کرنے پر اگر اطلاعات کے عہدیدار راضی ہوتے ہوں تو ایسے معلومات کو عام کر سکتے ہیں۔

(f) ایسے کوئی بھی معلومات جو باہر کے ملکوں سے قابل اعتماد طریقے سے وصول ہوتے ہوں۔

(g) ایسے معلومات جو کسی فرد کی جان کے خطرہ سے تعلق رکھتے ہوں یا جسمانی لحاظ سے اس فرد کو خطرہ پہنچتا ہو۔ ایسے معلومات جو قوانین کی عمل آوری اور ضروری مواد کو راز میں رکھنے کے لئے مدد دینے والے افراد کی حفاظت کے لئے۔

(h) دریافت کے عمل میں‘ ملزمین کو پکڑنے کے لئے‘ ایسے معلومات تفتیش میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہوں۔

(i) وزراء معتمدین‘ دوسرے عہدیدار کے صلاح ومشورے کے بارے میں کئے گئے فیصلوں کے معلومات ۔وزراء کے ذریعہ لئے جانے والے

(i) عرضی کو مسترد کرنے کی وجوہات۔

(ii) مسترد کیئے گیئے درخواست پر اپیل کرنے کا حق۔

(iii) اس عہدہ دار کی تفصیلات جو اپیل کے بارے میں فیصلہ کرتا ہو۔

(9) ایسی صورت میں جب کہ اس کا احتمال ہو کہ سرکاری عملہ کے تعین میں اخراجات بہت زیادہ ہوتے ہوں یا ان تفصیلات کو ظاہر کرنے پر یا عام کرنے سے کچھ دفاعی مسائل پیدا ہوں۔ اطلاعات میں کوتاہی ہوسکتی ہے مگر اس سے ہٹ کر جب حالات معمولی ہوں تو ہر لحاظ سے عوام کو معلومات بہم پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(8)(i) اس قانون سے قطع تعلق کر کے عوام کو کسی بھی معلومات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(a) ملک کی سالمیت کو دھکا پہنچانے والے اس کے اتحاد میں رکاوٹ پیدا کرنے والے اور ملک کی سائنسی، سماجی، اور تکنیکی کوششوں میں رکاوٹ پیدا کرنے والے اور ملک سے بیرونی تعلقات پر اثر پڑنے والے معلومات۔

(b) ایسے معلومات جن کو عام کرنے میں کسی کورٹ یا ٹربینل امتناع عاید کیا ہے، اور ایسے بھی معلومات جن کے عام کرنے سے عدالتوں کے احکامات اور فیصلوں سے انکار کرنے کا خدشہ ہوتا ہو۔

(c) ایسے معلومات جو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے حقوق کو نکارتے ہوں۔

(d) تجارت سے متعلق تفصیلات، اور ایسے تفصیلات جن کو راز میں رکھنے کی

فیصلے' اوران کے وجوہات' ان فیصلوں کو لئے جانے کے وجوہات وغیرہ کو وزراء کے اجلاس کے بعد' اس سکشن کے تحت منع کئے گئے معلومات کے علاوہ دوسرے تمام معلومات۔

(j) عوامی کام کاج ' عوامی کام کاج سے بے تعلق افراد کے بارے میں' افراد کے شخصی زندگیوں سے تعلق غیر ضروری' ناموزوں تفصیلات' عوام کی بہبودی اور بھلائی کی خواطر ایسے معلومات کو ظاہر کرنا' مرکزی تعلقات عامہ کے عہدیدار' یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدیدار جب سمجھتے ہوں کہ یہ مناسب ہے' یا اگر اپیلیٹ کے عہدیدار مناسب سمجھتے ہوں تو ایسے معلومات کو عام کر سکتے ہیں۔ پارلیمنٹ اور ریاستی قانون سازی کے بارے میں جو تفصیلات ہوتے ہیں ان کو کسی بھی فرد کی خواہش پر عام کر سکتے ہیں۔

2) اقتدار سے تعلق راز کے قوانین' 1923ء کے سب سکشن (1) کے تحت دیئے جاسکنے والی رعایتیں' دفاعی ضروریات سے زیادہ عوام کی بھلائی کے ضروریات زیادہ اہم ہوتے ہوں۔تو ایسی صورت میں اگر عہدیداران متعلقہ مناسب سمجھتے ہوں تو ایسے معلومات کو بھی عام کر سکتے ہیں۔

3) سب سکشن (1) فقرہ (A)(C)(i) سے متعلق قانون جس سکشن (6) معلومات کے لئے' جب عرضیات وصول ہوتی تو اس سے 20 سال پہلے پیدا ہوئے' کسی بھی حادثے سے متعلق معلومات' یا اس سے متعلق کہ کسی بھی معلومات کو ضرورت مند فرد کو فراہم کر سکتے ہیں۔اس بیس سال

کے عرصہ کی مدت کو قرار کرنے کا سوال اٹھتا ہے تو اس حالات میں مرکزی حکومت کا فیصلہ ہی قابل قبول ہوگا۔اس قانون میں بیان کئے گئے حالات پر اپیل کرنے کی اجازت بھی ہوتی ہے۔

9۔فراہم کئے گئے معلومات ہماری دستور سے تعلق نہ ہوکر' اس فرد کے کاپی رائٹ رد ہونے کی صورت میں' ایسے عرضی کو مرکزی تعلقات عامہ کے عہدیدار یا پھر ریاستی تعلقات عامہ کے عہدیدار' سکشن (8) کے قانون کے تحت اس کو مسترد کر سکتے ہیں۔

10۔(۱)عام کرنے پر امتناع ہونے کی صورت میں کسی عرضی کو مسترد کرنے کی صورت میں' اس قانون کے پابندیوں سے بے تعلق منع کئے گئے معلومات سے ہٹ کر' اس ریکارڈ کے دوسرے معلومات کو واضح کر کے' اگر بتا سکتے ہیں تو ایسے معلومات کو عام کر سکتے ہیں۔

(ii) سب سکشن (i) کے تحت ریکارڈ کے اندر کے کچھ حصہ کو عام کرنے کا فیصلہ جب ہوتا ہے تو مرکز تعلقات عامہ کے عہدیدار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدیدار کو حسب ذیل واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے نوٹس دیا جانا چاہیے۔

(a) مطلوبہ ریکارڈ سے۔کے بارے میں عام کرنے سے امتناع کئے گئے حصہ کو الگ کر کے' باقی حصہ کو عام کئے جانے کے تعلق سے۔

(b) اس فیصلے کے وجوہات فیصلہ سے پہلے کے پیدا ہوئے حالات' اور

ان سے متعلقہ حالات۔

(c) فیصلہ دینے والے عہدیدار کا نام' ان کا عہدہ۔

(d) یہ فرد کے بتائے گئے تفصیلات' درخواست گزار کو جو رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔

(e) فیصلہ پر نظر ثانی کے لئے اس فرد کے حق کو وصول کئے جانے والے رقم کی تفصیلات' نظر ثانی کے لئے خواہش کئے جانے والے ذرائع' سکشن (19) سب سکشن (ا) کے تحت تقررہ تعلقات عامہ کے عہدیدار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدیدار۔

11۔(ا) تیسرا فریق جن تفصیلات کو چاہتا ہے یا یہ جن تفصیلات کو فراہم کرتا ہے' ان معلومات کو راز میں رکھنے کے لئے جب یہ فریق چاہتا ہو' ایسے معلومات کو قانون کے تحت عام کرنے کے لئے' مرکزی تعلقات عامہ کے عہدیدار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدیدار قبول کرتے ہوں' ۔یہ معلومات وصول ہونے کے (5) دن کے اندر مرکزی تعلقات عامہ کے عہدیدار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدیدار اوپر بیان کئے گئے تیسرے فریق کو ان کی عرضی کے بارے میں تحریری نوٹس روانہ کرنا چاہیے۔درخواست گزار جو معلومات یا ریکار طلب کرتا ہے' یا اس کے کچھ حصہ کو عام کرنا چاہیں اس کو عام کر سکتے ہیں یا نہیں۔زبانی طور پر یا تحریری طور پر داخل کرنے کے لئے تیسرے فریق کو تاکید کرنا چاہیے۔معلومات کو

عام کرنے کے لئے لینے سے پہلے' تیسرے فریق کے دخل کو بھی اہمیت دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔قانون جن تجارتی ' اور صنعتی راز کی حفاظت کرتا ہے'ان سے بے تعلق معلومات کا اظہار۔جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ایسے معلومات سے تیسرے فریق کو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے تو ایسے معلومات کو عام کر سکتے ہیں۔

(2) سب سکشن (1) کے تحت تیسرے فریق کو نوٹس دیا جاتا ہے تو اس نوٹس کو حاصل کرنے کے دس دن کے اندر عام کرنے کے خواہش کے بارے میں' ان کے وجوہات کو بتانے کے لئے تیسرے فرقہ کو موقع دیا جانا چاہیے۔

(3) سکشن (6) کے تحت معلومات کے لئے عرضی جب وصول ہوتی ہے' سب سکشن (2) کے تحت'ان کی بحث کو واضح کرنے کے لئے تیسرے فریق کو موقع دیا جانا چاہیے۔عرضی وصول ہونے کے (45) دن کے اندر سکشن 7 کی پابندی سے بے تعلق' مرکزی تعلقات عامہ کے عہدیدار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدیدار اس معلومات کو یا ریکارڈ کو یا اس کے کچھ حصہ کو ظاہر کرنا مناسب ہے یا نہیں فیصلہ کر کے' اس فیصلہ کو نوٹس کے ذریعہ تیسرے فریق کو (Third Party) اطلاع دینا چاہیے۔

(4) سب سکشن (3) کے تحت دیئے گئے نوٹس میں' اس کو نوٹس کو حاصل کئے ہوئے تیسرے فریق کو (Third Party) اس کے فیصلہ پر سکشن

(19) کے تحت اپیل کرنے کا حق ہے۔اس سے بھی اسے واقف کرانا چاہیے۔

باب (3)

مرکزی اطلاعاتی کمیشن

12۔(ا) اس قانون کے تحت کام کرنے والے عہدیداروں کو تقرر کرنے کے لئے، دیئے گئے فرائض کو انجام دینے کے لئے مرکزی معلوماتی کمیشن کو مرکزی حکومت کو اس کے اقتداری جریدہ شائع کرے گی۔

(ii) اس کمیشن کے تحت۔

(a) اہم اطلاعاتی کمیشنر۔

(b) مرکزی اطلاعاتی کمیشنران جن کی تعداد دس (۱۰) سے زیادہ نہ ہوں۔

(iii) اہم اطلاعاتی کمشنر کو، اور مرکزی اطلاعاتی کمشنر کو ایک کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر صدر ہند مقرر کرتے ہیں اس کمیٹی میں حسب ذیل لوگ رہتے ہیں۔

(ا) وزیر اعظم، اس کمیٹی کے چیر پرسن کے فرائض انجام دینگے۔

(ii)لوک سبھا میں حزبِ مخالف کے قائد۔

(iii)وزیراعظم کے ذریعہ نامزد کئے گئے ایک مرکزی کابینہ کے رکن

وضاحت: لوک سبھا میں شناخت کئے گئے حزب مخالف نہ ہونے کی صورت میں، حزب مخالف کے زیادہ ارکان والے قائد کو حزب مخالف کا درجہ دیا جائے گا۔

(4) مرکزی اطلاعاتی کمشنر کے کام کاج کی عام نگرانی، مقصد کا فیصلہ۔ کام کاج کے فرائض بھی اطلاعاتی کمشنر کے ہی تفویض ہوتے ہیں۔ان حقوق کو عمل میں لانے کے لئے اہم اطلاعاتی کمشنر کو، مرکزی اطلاعاتی کمشنر مدد دیتے رہینگے۔مرکزی اطلاعاتی کمشن اس قانون کے تحت بالکل آزاد حیثیت سے کسی دوسرے فرائض کو قبول نہ کرتے ہوئے، اس محکمہ کے سارے فرائض انجام دینگے۔اہم اطلاعاتی کمشنر انجام دینے والے تمام فرائض میں مرکزی اطلاعاتی کمشنر کی مدد لے سکتے ہیں۔

(5)اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر، اطلاعاتی کمشنران لوگوں کی عام زندگی سے بالکل قریب رہنے کی ضرورت ہے۔ان کو اعلیٰ سوچ، اور مختلف حالات کے بارے میں معلومات دینا چاہیے۔سائنسی، اور سماجی میدان، سماجی بھلائی، تنظیمی کاروبار، اور صحافت، صحافتی ذرائع، کام کاج کی انجام دہی، اور حکومتی کام کاج میں مہارت اور تجربہ کی ضرورت بھی لازمی ہے۔

(6) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنران پارلیمنٹ کے رکن، یا ریاستی، یا

مرکزی حکومت کے تحت رہنے والے ریاستوں سے تعلق رکھنے والے نہیں ہونا چاہیے۔مالی حیثیت سے فائدہ پہنچانے والے کسی بھی دوسرے ادارے سے ان کا تعلق نہیں ہونا چاہیے۔کسی بھی سیاسی جماعت سے ان کا تعلق نہیں رہنا چاہیے۔کسی بھی تجارت یا پیشہ سے ان کا تعلق نہیں ہونا چاہیے۔

(7) مرکزی اطلاعاتی کمشن، اور مرکزی دفتر دہلی میں قائم رہے گی۔مرکزی حکومت سے پہلے آمادگی حاصل کرنے کے بعد، مرکزی اطلاعاتی کمیشن اپنے دفتر کو کسی بھی دوسری ریاست میں قائم کرسکتا ہے ۔مرکزی اطلاعاتی کمیشن بھارت کے کسی بھی دوسرے علاقے میں اپنے دفاتر قائم کرسکتا ہے۔

13۔(ا) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اپنے عہدہ کو حلف لینے کے پانچ سال تک اس عہدہ پر قائم رہتے ہیں اعلی اطلاعاتی کمشنر کا دوبارہ تقرر کیا جانا ممکن نہیں ہے کوئی بھی اطلاعاتی کمشنر (65) کی عمر کے بعد اس عہدے پر قائم رہنے کا مجاز نہیں ہیں۔

(2) ہر اطلاعاتی کمشنر اپنے عہدہ کے حلف لینے کے پانچ سال تک یا 65 سال کی عمر تک، جو بھی پہلے ہو جائے اس وقت اپنے عہدے پر فائز رہینگے ۔عہدے سے سبکدوشی کے بعد دوبارہ تقرر کی گنجائش نہیں ہے۔اس سکشن کے تحت عہدہ سے سبکدوش ہونے والے کسی بھی کمشنر کو سکشن 12

سب سکشن 3 کے مطابق اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے تقرر کئے جانے کی گنجائش ہے۔اس طرح مقرر کئے گئے اطلاعاتی کمشنر کو' ان دونوں عہدوں میں ملاکر (5) سال سے زیادہ عہدے پر فائز نہیں رہ سکتے۔

(3) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کے عہدے کو قبول کرنے سے پہلے راشٹر پتی کی موجودگی میں یا ان کے مقرر کردہ کسی دوسرے فرد کے سامنے' پہلے شیڈیول میں واضح کئے گئے قواعد کے مطابق حلف لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(4) اہم اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کبھی اور کسی وقت اپنی ہی خط کے ذریعہ ضرورت سمجھیں' تو راشٹر پتی کو اپنا استفیٰ دے سکتے ہیں۔سکشن (14) میں بتائے گئے طریقے پر' اعلی اطلاعاتی کمشنر کو یا اطلاعاتی کمشنر کو کسی بھی وقت عہدہ سے الگ کے جاسکتا ہے۔

(5) تنخواہیں' الاونس' اور دوسرے ملازمتی شرائط۔

(a) اعلی اطلاعاتی کمشنر کو' اعلی الکشن کمشنر کے مساوی ملازمتی شرائط لاگو رہینگے۔

(b) اطلاعاتی کمشنر کو الکشن کمشنر کے مساوی' حقوق رہتے ہیں۔

اعلی اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنر کی تقرر کے موقع پر ماضی میں مرکزی حکومت کے تحت یا ریاستی حکومت کے تحت کئے گئے ملازمت میں سبکدوش ہوکر پنشن لینے کی صورت میں (معذوروں' زخمی شدہ لوگوں کو دیئے

گئے پنشن کے علاوہ) ایک ہی مرتبہ پنشن لینے کے طریقے کو اپنانے کے بجائے، گریجویٹی سے ہٹ کر دوسرے تمام سہولیات مساوی، تمام پنشن کو اس تنخواہ سے منہا کیا جائے گا۔ اعلی اطلاعاتی کمشنر، اطلاعاتی کمشنر کو مقرر کرتے وقت، ماضی میں، مرکزی قوانین، یا ریاستی قوانین، اور کارپوریشن میں کئے گئے ملازمت، یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے تحت کے یا اس سے ملائے گئے اور سرکاری کمپنیوں میں ملازمت کے لئے پنشن کا فائدہ اٹھاتے ہوں تو اس رقم کے مساوی پنشن میں منہائی کر کے تنخواہ دی جائے گی۔ اعلی اطلاعاتی کمشنر، اور اطلاعاتی کمشنر تقرر کے بعد ان کی تنخواہیں اور الاؤنس، ملازمتی اصول وقواعد، ان کو نقصان پہنچانے کی صورت میں نہیں ہونگے۔

(6) اس دفعہ کے تحت انجام دیئے جانے والے فرائض کو تشفی بخش طریقے سے انجام دینے کے لئے، ضروری عہدیداروں کو، اور ملازمین کو مرکزی حکومت، اطلاعاتی کمشنرز کو فراہم کریگی۔ ان عہدیداروں کو اور ملازمین کو دیئے جانے والی تنخواہیں اور الاؤنس کے بارے میں، ملازمتی اصول وقواعد کے سلسلے میں، ایک فیصلہ کن طریقہ فیصلہ کیا جائے۔

14-(ا) سب سکشن (3) قوانین کے تحت اعلی اطلاعاتی کمشنر یا کسی بھی دوسرے اطلاعاتی کمشنر کو ان کے نامناسب برتاؤ کو ثابت کرنے کے بعد، صرف راشٹر پتی ہی ان کو اس عہدے سے ہٹا سکتے ہیں۔ راشٹر پتی کے

مشورہ کے مطابق سپریم کورٹ فیصلہ کر کے نا مناسب برتاؤ' یا نا اہلیت کی بنیاد پر اعلی اطلاعاتی کمشنر کو یا اطلاعاتی کمشنر کو ان کے عہدہ سے ہٹانے کے مشورہ کے بعد راشٹر پتی ان احکامات کو جاری کر سکتے ہیں۔

(2) سب سکشن۔(ا)۔ اہم اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کے بارے میں سپریم کورٹ کو سجھاؤ دینے کے بعد' اس تحقیقات کے بعد اعلی کمشنر اطلاعات یا اطلاعاتی کمشنر کے بارے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ وصول ہو نے کے بعد احکامات جاری ہونے تک راشٹر پتی ان کو معطل کر سکتے ہیں۔ضرورت سمجھنے پر ان عہدیداروں پر دفتر میں داخل نہ ہونے کی پابندی بھی عائد کر سکتے ہیں۔

(3) سب سکشن (ا) کے اندر کے قواعد کے تعلق نہ رکھتے ہوئے بھی اعلی اطلاعاتی کمشنر کو یا اطلاعاتی کمشنر کو راشٹر پتی اپنے احکامات کے ذریعہ حسب ذیل وجوہات کی بنیاد پر معطل بھی کر سکتے ہیں۔

(a) ایسے موقع پر جب یہ فیصلہ ہوتا ہے کہ دیوالہ نکل گیا ہے۔

(b) ان پر بھی کوئی الزام ثابت ہونے پر' اور راشٹر پتی کو جب یہ یقین ہو جاتا ہے کہ وہ الزام اخلاق سے باہر ہے۔

(c) دوران ملازمت اس کے حقوق سے تعلق نہ رکھنے والے' دوسرے کام کاج مالی فائدہ کے لئے جب انجام دیتے ہوں۔

(d) صحت کے لحاظ سے یا دماغی حالات سے معذور ہونے پر جب

راشٹر پتی کو یقین ہو جاتا ہے کہ وہ اب فرائض کی انجام دہی کے قابل نہیں ہے۔

(e) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے فراہم کرنے کے حقوق، کو مالی فائدے اور دوسرے قسم کے فائدوں کو حاصل کرنے سے۔

(4) مرکزی حکومت یا اس کے طرف سے کئے گئے کسی بھی معاہدہ، یا کنٹراکٹ میں اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر، کوئی بھی دوسرے اطلاعاتی کمشنر جب کسی بھی دوسروں کے فائدوں کے لئے کوشاں رہتے ہوں، یا دخل دیتے ہوں، سب سکشن (ا) میں بتائے ہوئے قواعد کو توڑنے کے مماثل ہی ہوگا۔ کوئی بھی ان کارپوریٹ کمپنی کے فائدے، آمدنیاں، آمدنی میں اس کے علاوہ، اور کسی بھی طرح حصہ لینے کی صورت بھی نہ مناسب برتاؤ کے مماثل ہی ہوگا۔

باب (4)

ریاستی اطلاعاتی کمیشن

15۔(ا) اس قانون کے تحت دیئے گئے حقوق کو عمل کرنے کے لئے اور تفویض کئے گئے کام کاج کو عمل میں لانے کے لئے۔ (ریاست کا نام) اطلاعاتی کمشنر کا ادارہ، ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع کریگی۔

(ii) ریاستی اطلاعاتی کمیشن حسب ذیل پر مشتمل رہے گا۔

(a) ریاست اعلی اطلاعاتی کمشنر

(b) ریاستی اطلاعاتی کمشنر جن کی تعداد دس سے بڑھ کر نہ ہوگی۔

(iii) ریاستی اعلی کمشنر اطلاعات، اور ریاستی اطلاعاتی کمشنروں کو ایک کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر گورنر تقرر کرینگے۔اس کمیٹی میں حسب ذیل لوگ شریک رہیں گے۔

(1) وزیر اعلیٰ، کمیٹی کے چیر پرسن کے فرائض انجام دینگے۔

(2) مجلس مقنّنہ میں حزب مخالف کے قائد۔

(3) ایک ریاستی وزیر جن کو وزیر اعلی نامزد کرتے ہوں۔

وضاحت:...

مجلس مقنّنہ میں اگر کوئی حزب مخالف نہ ہوں تو، حزب مخالف کے زیادہ ارکان والی پارٹی کے کسی قائد کو قائد حزب مخالف کی حیثیت دی جائے گی۔

(4) ریاستی کمشنر اطلاعات کے روزمرہ کام کاج کی نگرانی، مقصد کا فیصلہ، کام کاج کے سنبھالنے کے حقوق، ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات کے تفویض ہی رہیں گے۔ان حقوق کے استعمال میں اعلیٰ کمشنر اطلاعت کو، ریاست کے کمشنرز اطلاعات مدد کرینگے۔ریاستی کمیشن اطلاعات اس قانون کے تحت آزادانہ کسی بھی دوسرے حقوق کو نہ لیتے ہوئے، تمام ان سے متعلقہ حقوق کو ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات استعمال کرسکتے ہیں۔

(5) ریاست کے اعلیٰ کمشنر اطلاعات اور کمشنرز اطلاعات عوام کو عام زندگی سے تعلق رکھنے والے ہونے چاہیے۔ان کو وسیع معلومات سائنسی' اور تکنیکی معلومات' سماجی حالات اور تنظیمی تجربات' صحافت' ذرائع اطلاعات' کام کر نے کی صلاحیت اور قابلیت رہنے کی ضرورت ہے۔

(6) ریاست کے اعلیٰ کمشنر اطلاعات یا ریاست کے کمشنرز اطلاعات' لوک پارلیمنٹ کے ارکان ریاست یا مرکزی حکومت کے تحت کے علاقوں میں مجلس مقنّنہ کے ارکان نہ ہونے کے پابندی ہے۔مالی لحاظ سے فائدہ حاصل کرنے والے کوئی بھی دوسرے افراد اس میں ارکان کے قابل نہیں رہیں گے۔ان کو کسی بھی سیاسی پارٹی سے تعلق نہیں رہنا چاہیے۔کسی بھی دوسری تجارت یا پیشہ' کو اختیار نہیں کرنا چاہیے۔

(7) ریاست کے اطلاعاتی کمیشن مرکزی دفتر' ریاستی حکومت اس کے جریدہ میں شائع کئے مقام پر ہی قائم رہیں گے۔ریاستی حکومت سے پہلے آمادگی حاصل کرنے کے بعد' ریاستی اطلاعاتی کمیشن ریاست کے دوسرے مقامات پر دفاتر قائم کرسکتا ہے۔

16-(ا) ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات اپنا عہدہ قبول کی نے کی تاریخ سے پانچ سال تک عہدہ پر قائم رہیں گے۔ریاست کے اعلیٰ کمشنر اطلاعات دوبارہ تقرر کرنے کا امکان نہیں ہے۔کوئی ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات 65سال کی عمر کے بعد اپنے عہدے پر قائم نہیں رہ سکیں گے۔

(1) ہر ریاست کے کمشنر اطلاعات عہدہ قبول کرنے کے پانچ سال تک یا 65 سال کی عمر ہو جانے تک، جو بھی پہلے ہو جائے اس وقت تک اپنے عہدے پر رہ سکتے ہیں۔ عہدے سے سبکدوشی کے بعد دوبارے تقرر کا امکان نہیں ہے۔ اس سب سکشن کے تحت عہدہ سے سبکدوش ہونے والے کسی بھی ریاست کے اطلاعاتی کمشنر کو سب (15) کے سب سکشن 3 میں بتائے گئے قانون کے تحت ریاست کے اعلی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے تقرر کئے جا سکتے ہیں۔

(ii) ہر ریاست کے کمشنر اطلاعات عہدہ قبول کرنے کی تاریخ سے پانچ سال کے لئے یا 65 سال کی عمر کے ہو جانے تک جو بھی پہلے ہو اس عہدے پر قائم رہ سکتے ہیں۔ عہدہ سے سبکدوش ہونے کے بعد دوبارہ تقرر کا امکان نہیں ہے۔ اس سب سکشن کے تحت عہدہ سے دست بردار ہونے تک کسی بھی ریاست کے کمشنر اطلاعات کو (15) سکشن کے سب سکشن (3) مہیا کئے گئے قواعد کے تحت۔ ریاست کے اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے حیثیت ے تقرر کا امکان ہے۔ اس طرح ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات کی حیثیت سے تقرر کئے جانے کے بعد، دونوں عہدہ کو ملا کر صرف پانچ سال تک ہی عہدوں پر قائم رہ سکتے ہیں۔

(iii) ریاست کے اعلی اطلاعاتی کمشنر یا ریاست کے کمشنر اطلاعات کا عہدہ قبول کرنے سے پہلے گورنر کے سامنے، یا اس فرض کے لئے گورنر کی

طرف سے مقرر کیے کسی دوسرے شخص کے سامنے پہلے شیڈ یول میں بتائے گئے طریقہ پر' عہدہ قبول کرنے سے پہلے حلف برداری کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iv) ریاست کے اعلی اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کسی بھی وقت اپنی دستی تحریر سے خط لکھ کر' عہدے سے سبکدوش ہو سکتے ہیں۔ سکشن (15) میں بتائے گئے طریقہ پر ریاست کے اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی کمشنر اطلاعات کو ان کے عہدے سے الگ کر سکتے ہیں۔

(5) تنخواہیں' الاؤنس اور دوسرے ملازمتی قواعد اور اصول

(a) ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات کو الیکشن کے اعلی کمشنر کے مماثل رہیں گے۔ ریاستی کمشنر اطلاعات کو ریاست کے چیف سکریٹری کی تنخواہ کے برابر ہوگی۔

(b) ریاست کے اطلاعاتی کمشنر کو ریاست کے چیف سکریٹری کے مساوی رہیں گے۔ ریاست کے کمشنر اعلیٰ اطلاعات' ریاست کے اطلاعاتی کمیشن کی اجازت حاصل کرنے کی صورت میں ماصی میں مرکزی حکومت کے تحت یا ریاستی حکومت کے تحت کیے گئے ملازمت کے عوض اگر پنشن لے رہے ہوں (معذوروں کو اور زخمی لوگوں کو دیئے جانے والے پنشن کے علاوہ) ایک ہی مشت میں پنشن حاصل کیے گئے لوگوں کے لئے' گریجوٹی کے علاوہ ۔دوسرے تمام سہولیات جو باقی ملازمین حاصل کرتے ہیں' پنشن کے من

جملہ اس رقم کو تنخواہ سے منہا کر فیا جائے گا۔ ریاستی اعلی کمشنر اطلاعات' اور ریاست کے کمشنر اطلاعت کے تقرر کے وقت' ماضی میں مرکزی قوانین کے تحت یا ریاستی قوانین کے تحت تبائے ہوئے' کارپوریشن میں کئے ہوئے ملازمت کو یا مرکزی حکومت' یا ریاستی حکومت کے تحت یا ان کے تحت کے حکومتی کمپنیوں میں کئے گئے ملازمت کے لئے اگر پنشن حاصل کر رہے ہوں تو اس فائدے کے مساوی پنشن کو منہا کر کے تنخواہ ادا کی جائے گی۔ ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات اور ریاست کے کمشنر اطلاعات کے تقرر کے بعد' الاؤنس' ملازمت کے قواعد اور اصول ان کو کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

(6) اسی قانون کے تحت عمل کئے جانے والے کام کاج کو بہتر طریقے سے انجام دینے کے لئے ضروری عہدیداروں کو اور ملازموں کو ریاستی حکومت' ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات کے کمشنر کے تفویض کریگی ان عہدیداروں کو اور ملازموں کو دیئے جانے والی تنخواہیں' اور الاؤنس سے تعلق' ملازمت کے قواعد اور اصول کے سلسلہ فیصلہ کن طریقے سے عمل کیا جائے گا۔

17۔(ا) سب سکشن (3) کے تحت قواعد کے تحت ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات کو یا کسی بھی ریاست کے کمشنر اطلاعات کو ثابت ہونے کی صورت میں ان کی بدچلنی' یا نا مناسب صحت کی بنیاد پر صرف گورنر کے احکامات کی بنیاد پر ہی ان کے عہدے سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ گورنر کے سجھاؤ کی بنیاد

پر' سپریم کورٹ کے ذریعہ چھان بین کرا کران کی بدچلنی اور نا مناسب صحت کی بنیاد پر ریاست کے کمشنر اعلی اطلاعات کو یا کمشنر اطلاعات کو عہدہ کو الگ کئے جانے کے بارے میں مواد داخل کرنے کے بعد گورنر ان احکامات کو جاری کر سکتے ہیں۔

(2) سب سکشن (ا) کے تحت ریاست کے اہم اطلاعاتی کمشنر' اور اطلاعاتی کمشنر پر جب شنوائی ہوتی ہے' تو یہ شنوائی ختم ہو کر سپریم کورٹ کے ذریعہ فیصلہ کرنے تک ان دونوں کو گورنر ریاست' ان دونوں شنوائی کے دوران معطل کر سکتے ہیں۔ اور ضروری سمجھنے پر ان کو دفتر میں آنے سے بھی منع کر سکتے ہیں۔

(3) سب سکشن (ا) کے اندر بتائے گئے قواعد کو نظر انداز کرتے ہوئے ریاست کے اعلی کمشنر اطلاعات کو یا کمشنر اطلاعات کو گورنر حسب ذیل وجوہات کی بنیاد پر ان کے عہدے سے برخواست کر سکتے ہیں۔

(a) جب یہ یقین ہو جاتا ہے کہ ان کا دیوالہ نکل گیا ہے۔

(b) وہ کسی بھی الزام کے شکار ہوں' اور جب بعد ثابت ہو کہ۔ یہ الزام غیر اخلاقی ہے۔

(c) ان دوران ملازمت' غلط طریقہ اختیار کر کے نا مناسب طریقے سے دولت کماتے ہوں اور اس کا ثبوت بھی مل جاتا ہو۔

(d) گورنر کو جب یہ یقین ہو جاتا ہے کہ وہ جسمانی اور دماغی طور پر کمزور ہو

گئے ہیں اور ان کو ان کے عہدے کو سنبھالنے کی سکت نہیں رہی ہو۔

(e) ریاست کے اعلیٰ کمشنر اطلاعات یا کمشنر اطلاعات ان اقتدار کو خطرہ یا نقصان پہنچانے کا جب احتمال ہوتا ہے' مالی فوائد اور دوسرے قسم کے فوائد ناجائز طریقے سے حاصل کرنے کی صورت میں۔

(4) مرکزی حکومت یا اس کی طرف سے کسی قسم کا معاہدہ یا کنٹراکٹ میں' ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر' کسی بھی قسم کی دلچسپی لیتے ہوں' اور اگر ان سے تعلقات رکھتے ہوں (اس سے مراد ان کے ناجائز برتاؤ کا ثبوت ہوگا۔) کسی بھی ان کارپوریٹ فائدہ یا آمدنی' میں ان کی حیثیت سے' یا کسی بھی دوسرے طریقے سے فائدہ اٹھانے پر' وہ بھی ناجائز برتاؤ ہی قرار دیا جائے گا۔

باب (5)

اطلاعاتی کمیشن۔ اقتدار' فرائض' اپیل اور جرمانے

18۔(ا) اس قانون کے تحت کسی بھی شخص سے جب فریاد وصول ہو تو اسی کے بارے میں شنوائی اور سوچ وچار کرنا یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کا فرض ہو جاتا ہے' اعتراضات کے تعلقات'۔

(a) مرکزی اطلاعاتی کمشنر' ریاستی اطلاعاتی کمشنر' کا تقرر نہ ہونے پر

معلومات کے لئے عرضی داخل نہ کر سکنے کی صورت میں مرکز کے اطلاعات و تعلقات عامہ کے مددگار کو یا ریاست کے اطلاعات کے مددگار عہدہ دار کو جب درخواست وصول ہوئے ہوں اور اپیل کو قبول نہ کرتے ہوں تو اس کو مرکز اطلاعاتی کے عہدہ دار یا ریاست کے اطلاعاتی عہدہ دار یا سکشن (19) کے سب سکشن (1) میں بیان کیئے گئے کسی اعلیٰ عہدہ دار یا مرکزی اطلاعاتی کمیشن، یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کو روانہ نہ کرتے ہوں۔

(b) اس قانون کے تحت درخواست کیئے گئے معلومات فراہم کرنے سے انکار کرنے کی صورت میں۔

(c) اس قانون کے تحت معلومات کے لئے دیئے گئے درخواست کو مقرر وقت میں جب جواب حاصل نہ ہو۔

(d) معلومات کے لئے داخل کیئے جانے والی رقم مناسب نہ ہو تو،

(e) اس قانون کے تحت فرد کو نامکمل، اور گمراہ کن اور غلط معلومات کی فراہمی کا سب درخواست گذار کو شک ہو جاتا ہے۔

(f) اس قانون کے تحت 'معلومات حاصل کرنے کی گذارش کرنا' ریکارڈ کو فراہم کرنے کے سلسلہ میں یا ایسے کسی بھی دوسرے حالات میں۔

(2) عرض پر سنوائی کرنے کے لئے مناسب وجوہات کا جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کو یقین ہو جاتا ہے تو اس پر سنوائی

کے احکامات جاری کر سکتے ہیں۔

(3) اس سکشن کے تحت کسی بھی قسم کی سنوائی کرتے وقت مرکزی امدادی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کو Civil 1908 Procedure Code کے تحت کوئی بھی سنوائی کرتے وقت سیول کورٹ کے جو اقتدار حاصل ہوئے ہیں حسب ذیل کو بھی ایسے ہی اقتدار حاصل رہینگے۔

a) متعلقہ افراد کو سمن جاری کر کے ان کو حاضر کرنے کے لئے زبانی طور پر یا تحریری طور پر وہ ثبوت پیش کرنے کے لئے کاغذات یا دوسری ضروری

چیزیں فراہم کرانے کے لئے۔

b) حصول دستاویزات اور ان کی جانچ۔

c) حلف نامہ پر حصول شہادت۔

d) کسی بھی کورٹ سے یا دفتر سے حکومتی ریکارڈ یا ان کے نقول منگوانا۔

e) گواہوں سے پوچھ تاچھ کرنے کے لئے یا کاغذات کو تنقیح کرنے کے لئے ثمن اجراء کرنا۔

f) فیصلہ کے مطابق کچھ دوسری چیزیں بھی ہوسکتی ہیں۔

(4) پارلیمنٹ یا ریاستی قانون ساز اسمبلی میں کیئے گئے کسی بھی قانون

کے قواعد جب آڑے ہوتے ہوں تو مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن اس قانون کے تحت جب کسی درخواست پر سنوائی کرتے ہوں، تو اقتدار میں رہ کر اس قانون کی سنوائی کے خاطر کسی بھی ریکارڈ کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ایسے ریکارڈ کو کسی بھی وجہ سے اطلاعاتی کمیشن کے سامنے نہ پیش کرنا جائز نہیں ہوگا۔

19۔(1) سکشن (7) کے سب سکشن (1) یا سب سکشن (3) کے فقرہ(a) کے اندر مقرر کئے گئے وقت کے اندر اگر کسی شخص کو جواب نہ ملے یا مرکزی اطلاتی کمیشنر یا ریاستی شخص کو اطلاعاتی کمیشنر کے فیصلے سے تشفی نہ پانے والے اس معینہ وقت کے بعد یا فیصلہ حاصل ہونے کے بعد(30) دن کے اندر اپیل کر سکتے ہیں۔ مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار کو متعلقہ اقتدار پر رہنے والے کسی بھی سینئر عہدہ دار کو یہ اپیل داخل کر سکتے ہیں۔ (30) دن کا وقفہ گذرنے کے بعد اپیل آنے کی صورت میں اس دیری کے لئے ہوئے وجوہات وہ سینئر عہدہ دار کو جب یقین ہو جاتا ہے تو وہ اس اپیل کو قبول کر سکتے ہیں۔

2) مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار سکشن(11) کے تحت تیسرے پارٹی کے متعلق معلومات کو عام کرنے کے فیصلہ کی صورت میں اس فیصلہ پر اپیل اگر تیسرا فریق چاہے تو اس فیصلہ کے(30) دن کے اندر اپیل کر لینا چاہیئے۔

3) سب سکشن (1) کے تحت فیصلہ کے بارے میں دوسری مرتبہ اپیل کرنا چاہیں تو اس فیصلہ کے تاریخ سے یا فیصلہ حاصل ہونے کی تاریخ سے (90) دن کے اندر اندر مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے روبرو اپیل کر سکتے ہیں۔ (90) دن کا عرصہ گذارنے کے بعد دوسری اپیل داخل ہونے کی صورت میں اس دیری کے لئے مناسب وجہ کا جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کو یقین ہو جاتا ہے تو وہ دوسری اپیل کو قبول کر سکتے ہیں۔

4) مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار کا فیصلہ اگر تیسرے فریق سے فیصلہ ہو تو مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، اس تیسریے فریق کو ان کی درخواست داخل کرنے کا موقعہ دینا چاہئے۔

5) کسی بھی اپیل کی شنوائی میں کسی بھی اپیل کو انکار کرنا منصفانہ حیثیت کو ثابت کرنے کی ذمہ داری اس عہدہ دار پر ہی ہوگی جو اپیل کو مسترد کر دیتا ہے۔

6) سب سکشن (1) یا سب سکشن (2) کے تحت آئے ہوئے اپیل حاصل ہونے کے (30) دن کے اندر آنے کے بارے میں فیصلہ ہو جانا چاہیے۔ اگر اس معینہ وقت کو بڑھانے کی ضرورت ہو تو اپیل داخل ہونے کی تاریخ سے جملہ (45) دن کے اندر اپیل کا فیصلہ ہو جانا چاہیے۔ اور اس

مدت کو بڑھانے کے وجوہات کو تحریری طور پر درج کر دینا چاہیے۔

7) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے لئے ہوئے فیصلوں کو سب لوگ مان لینا چاہیے۔

8) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کو فیصلہ کرنے کے حسب ذیل اقتدار حاصل ہیں۔

a) اس قانون کے قواعد کو عمل میں لانے کے لئے ضروری اقدام کرنے کے لئے حکومت کو ہدایات دے سکتے ہیں۔ان اقدام میں حسب ذیل بھی حصے ہوتے ہیں۔

(i) کوئی بھی جب چاہتے ہوں تو ایک خاص صورت میں معلومات کو فراہم کرنا۔

(ii) مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار کو یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار کو تقرر کرنا۔

(iii) مقرر کردہ معلومات یا اس کے چند حصے شائع کرنا۔

(iv) ریکارڈ کو سنبھال کر رکھنا اس کی نگرانی، ان کو ضائع کرنے کے لئے اختیار کئے جانے والے طریقوں میں چند ضروری تبدیلیاں کرنا۔

(v) اقتدار کے عہدہ داروں کو اطلاعاتی حق پر تربیت دینا۔

vi) سکشن (4) کے اندر کے سب سکشن فقرہ (B) کے عمل کے بارے میں سالانہ رپورٹ پیش کرنا۔

b) درخواست گذار کو ہوئے نقصان کو یا دوسری مصیبت کے لئے رعایت اور امداد کے ذریعہ درخواست گذار کو راحت دلانے کے لئے حکومت کو ہدایت دینا۔

c) اس قانون میں واضح کئے گئے طریقہ پر جرمانے عائد کرنا۔

d) درخواست کو مسترد کر دینا۔

(9) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن اس کے فیصلے کو اپیل کی گنجائش ہو تو ان تفصیلات کے منجملہ درخواست گذار کو اور حکومت کو نوٹس کے ذریعہ آگاہ کرنا چاہیے۔

(10) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن اپیل کی سنوائی مقرر وقت پر کر سکتی ہے۔

20۔(i) درخواست پر یا اپیل پر مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن جب فیصلہ کرتا ہو تو مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار مناسب ذریعہ کے بغیر اگر درخواست کو قبول نہ کرنے کی صورت میں بغیر کسی مناسب وجہہ کے سکشن (7) کے سب سکشن (1) بتائے ہوئے مقررہ وقت کے اندر معلومات فراہم نہ کرنے کی صورت میں معلومات کے لئے درخواست کو بری نیت سے مسترد کرنے کی صورت میں یا معلوم ہو کر بھی قبول نہ کرنا، غلط معلومات فراہم کرنا چاہیں، اگر درخواست میں ضروری مواد کو نظر انداز کرنے کی صورت یا کسی بھی دوسری صورت میں معلومات کو

نہ بتانے کی صورت میں درخواست کو حاصل کرنے تک یا معلومات فراہم کرنے تک روزانہ (250) روپئے کے حساب سے جرمانہ ادا کر سکتے ہیں۔ یہ جرمانہ (25000) روپیوں سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے۔ جرمانہ عائد کرنے سے پہلے مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار کو یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار کو ان کے بحث کو سنوانے کے لئے مناسب موقع دینا چاہیئے۔ وہ مناسب طریقہ سے اور احتیاط سے ہی برتاؤ کرنے کی ذمہ داری مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار پر ہی ہوتی ہے۔

(2) درخواست یا اپیل پر فیصلہ کرتے وقت مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار بغیر کسی مناسب وجہ کے بار بار درخواست کو مسترد کرنے کی صورت میں یا سکشن (7) کے سب سکشن (1) میں بتائے گئے مقررہ وقت کے اندر معلومات فراہم نہ کرنے کی عجلت میں درخواست داخل نہ کرنے کے الزام میں درخواست کو مسترد کرنے کی صورت میں یا درخواست کو عمداً مسترد کرنے کی صورت میں یا درخواست گذار کے مطلوبہ معلومات کو ضائع کرنے کا جب شک ہو جائے اور کسی دوسرے طریقہ سے معلومات کو روکنے کا شک ہو جائے تو وہ مرکزی اطلاعاتی عہدہ دار یا ریاستی اطلاعاتی عہدہ دار ان کے قواعد ملازمت کے لحاظ سے ان پر کارروائی کرنے کی سفارش کر سکتے ہیں۔

باب(6)

متفرقات

21 ۔ اس قانون کے تحت یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت اس یقین کے ساتھ کہ وہ بھلائی کر رہے ہیں جو بھی کسی قسم کی حرکت کریں، اس صورت میں ایسے حرکات کرنے والوں پر دعویٰ دائر کرنے کے لئے یا پراسیکوٹ کرنے کے لئے قانونی اقدام کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

22۔ اقتدار کے راز میں رکھنے کا قانون 1923 عمل میں رہنے والے کوئی بھی دوسرا قانون، یا کسی بھی دوسرے قانون کے ذریعہ عمل میں آنے والے اس قانون سے بے تعلق واقعات بھی اس قانون کے قواعد میں ملحوظ رہینگے

23۔ اس قانون کے تحت جاری ہونے والے کسی بھی حکم پر دعویٰ یا درخواست یا کسی بھی دوسرے اقدام کو عدلیہ قبول نہیں کرسکتا۔ اس قانون کے تحت اپیل کرنے کے سیوا ان احکامات کے بارے میں سنوائی کی گنجائش نہیں ہے

24۔ (ا) دوسرے شیڈیول میں بتائے گئے Intelligence حفاظتی ادارے، اور یہ ادارے حکومت کو فراہم کئے جانے والے کسی بھی معلومات پر یہ قانون لاگو نہیں ہوتا۔ ناجائز کردار کے الزامات، انسانی حقوق کو توڑنے کے بارے میں معلومات کی صورت میں یہ سب سکشن سے ان کو بے تعلق قرار دیا گیا۔ انسانی حقوق کو توڑنے کے بارے میں معلومات طلب کرنے

پر مرکزی اطلاعاتی کمیشن کی اجازت حاصل کرنے کے بعد ہی اس معلومات کو عام کیا جاسکتا ہے۔(45) دن کے اندر سکشن (7) کے تحت کے قواعد سے تعلق نہ رکھتے ہوئے معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

2) مرکزی حکومت کے ذریعہ قائم کئے گئے ایک اور انٹیلیجنس یا دفاعی ادارے کو حکومتی جریدہ میں شائع کر کے دوسرے شیڈیول میں شریک کر سکتے ہیں۔اس طرح کا اعلامیہ شائع کرتے ہی ایک ادارہ کی شیڈول میں شریک ہونے یا خارج ہوجانے کے مماثل ہے۔

3) سب سکشن (2) کے تحت جاری کئے ہوئے یہ اعلامیہ کو پارلمینٹ کے دونوں ایوان میں داخل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

4) ریاستی حکومت سے قائم کردہ Intelligence اور دفاعی اداروں پر یہ قانون لاگونہیں ہوتا۔یہ Intelligence دفاعی اداروں کو ریاستی حکومت کے جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ اعلان کرسکتا ہے ناجائز کردار کے الزامات کی صورت میں یہ سب سکشن لاگونہیں ہوتا۔انسانی حقوق کوتوڑنے کے معلومات کے سلسلہ میں ریاست کے اطلاع کی کمیشن کی اجازت حاصل کرنے کے بعد ہی سیکشن (7) کے قواعد سے ہٹ کر درخواست حاصل ہونے کے 45دن کے اندر معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

5) سب سکشن (4) کے تحت جاری کئے گئے یہ اعلامیہ کو ریاستی اسمبلی

کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

25۔(ا) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے تحت' ممکنہ جلدی ہر سال کے آخر میں' اس قانون کے قواعد پر کئے گئے عمل پر ایک رپورٹ تیار کر کے اس کی کاپی حکومت کو بھیجنے کی ضرورت ہے۔

2) اس سکشن کے تحت تیار کرنے کے لئے ہر وزارتی محکمہ یا محکمہ اپنے حدود کے اندر کے حکومتی مشنری کی معلومات حاصل کر کے مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کو پیش کرنے کی ضرورت ہے۔اس طرح کی اطلاعات کی تائید کرنا' ریکارڈ تیار کرنے کے لئے ضروری تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

3) ہر رپورٹ میں اُس سال کے متعلق کے حسب ذیل واقعات لازمی ہیں۔

a) محکموں میں حاصل ہونے والی درخواستوں کی تعداد۔

b) درخواست کو معلومات سے انکار کرنے کے درخواستوں کی تعداد۔

اس قانون میں ان فیصلوں کی بنیاد پر قواعد اور ضوابط کتنے مرتبہ ان قواعد کے تحت فیصلے لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

c) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کو وصول ہوئے اپیلوں کی تعداد ان اپیل کی تفصیلات اور ان کے نتائج

d) اس قانون کے عمل کے بارے میں کسی بھی عہدہ دار پر تادیبی

کارروائی کی گئی ہوتو اس کی تفصیل۔

e) اس قانون کے تحت ہر محکمہ جو رقم وصول کرتا ہے اس کے تفصیلات

f) اس قانون کی اہمیت اور مقاصد کو عمل میں لانے کے لئے حکومتی اداروں کی طرف سے اگر کوئی خاص کارروائی کی گئی ہوتو اس کے بارے میں حقیقی اور صحیح معلومات

g) کسی بھی خاص حکومت محکمہ کو متعلقہ سفارشات کے ساتھ اصلاحات سے تعلق سفارشات، اس قانون یا معلوماتی حق کو عمل میں لانے کی غرض سے کوئی دوسرا قانون اور ان کی ترقی اور ان کی مقبولیت اور ان کی جدیدیت، اصلاحات، صحیح کئے گئے سفارشات۔

(4) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن تیار کئے ہوئے رپورٹ، کو مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت ہر سال کے آخری جس قدر جلدی ہوسکے عمل میں رکھ کر پارلیمنٹ کے دونوں ایوان میں یا ریاستی کے قانونی مجالس میں پیش کردینا چاہئے۔

(5) حکومتی مشنری اس قانون کے تحت ان کے اقتدار کو انجام دینا اس قانون کے قواعد کے لئے ہمت افزاء نہ ہونے کی صورت میں مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن جب محسوس کرے تو ان قواعد کے مطابق دینے کے لئے اقدامات کو اس حکومتی مشنری کو بتاسکتی ہے۔

26(i) مالی وسائل اور ودسرے وسائل کے فراہمی کے حد تک موزوں حد

تک اقدامات لینے کی ضرورت ہے۔

a) اس قانون میں بتائے گئے حقوق استعمال کرنے کے سلسلے میں اہم طور پر بچھڑے ہوئے طبقات کے بارے میں ان کی سمجھ بوجھ کو بڑھانے کے لئے منصوبے تیار کر کے ان کو عمل میں لانا۔

b) فقرہ (a) میں بتائے گئے پروگرام میں حصہ لینا اور ایسے ہی پروگرام خود بنانے کے لئے حکومتی مشنری کو ہمت دلانا۔

c) ان کے کام کاج کے بارے میں حکومتی مشنری مناسب وقت پر پوری دلچسپی سے صحیح صحیح معلومات عوام کو پہنچانے کی کوشش کرنا۔

d) مرکزی عہدہ دار تعلقات عامہ یا ریاستی تعلقات کو تربیت دینا اور اس کے لئے حکومتی مشنری کو استعمال کرنے کے لئے تربیتی انتظامات کرنا۔

(2) اس قانون کے تحت پائے جانے والے حقوق کو استعمال کرنا چاہنے والے کوئی بھی شخص ضروری معلومات کے ساتھ آسانی کے ساتھ سمجھ میں آنے والے طریقہ سے ایک گائیڈ کو حکومت اس قانون کے عمل میں آنے کے 18 مہینوں کے اندر سرکاری زبان میں شائع کرنے کی ضرورت ہے۔

(3) مناسب حکومت ضرورت پڑھنے پر سب سکشن (2) میں بتائے گئے رہنمائی اصول کو وقتاً فوقتاً درست کرتے ہوئے شائع کر سکتے ہیں۔ سب سکشن (2) معمولی حالات کو دھکہ نہ پہنچتے ہوئے حسب ذیل واقعات کے بارے میں رہنمائی اصول شائع کر سکتے ہیں۔

a) اس قانون کے مقاصد:

b) سکشن (5) سب سکشن (1) کے تحت ہر حکومتی مشنری مقررہ مرکزی عہدہ دار تعلقات عامہ یا ریاستی عہدہ دار اتعلقات عامہ کا پتہ فون نمبر، فیکس نمبر ملنے کی صورت میں ای میل پتہ۔ای۔میل کا پتہ

c) مرکزی تعلقات عامہ کے عہدہ دار یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار کو معلومات کے لئے درخواست پہچانے کے لئے ذریعہ

d) اس قانون کے تحت ایک حکومتی مشنری کے مرکزی عہدہ دار تعلقات عامہ یا ریاستی تعلقات عامہ کے عہدہ دار سے درخواست گذار کو پہنچنے والی مدد عہدہ داروں کے فرائض۔

e) مرکزی تعلقات عامہ کا کمیشن یا ریاستی تعلقات عامہ کمیشن

f) اس قانون کے ذریعہ حاصل ہونے والے حقوق اس قانون کے ذریعہ کے فرائض میں اگر کچھ فرق آجائے یا نہ بھی آجائے تو اطلاعات کمشنر کو اپیل کرنے کے ساتھ ساتھ قانون کے اندر بتائے ہوئے تمام اصلاحی وسیلے۔

g) سکشن (4) کے لحاظ سے مختلف شعبوں کے ریکارڈ اپنے آپ عام کرنے متعلق قواعد

h) معلومات کی فراہمی کے لئے داخل کئے جانے والے رقومات کے نوٹس۔

i) اس قانون کے تحت معلومات کے حصول کے لئے اگر کچھ قواعدمرتب کئے جاتے ہیں تو ایسا سرکیولر جاری کئے ہوئے لوگوں کی تفصیلات۔

(4) موزوں حکومت' ضرورت پڑھنے پرضروری طور پر رہنمائی اصول' وقتاًفوقتاًدرست کر کےشائع کرنالازمی ہے۔

27۔(ا) اس قانون کے اندر کےقواعد کی عمل آوری کے لئے مرکزی حکومت اپنے جریدہ میں شائع کر کےقواعدمرتب کرسکتی ہے۔

2) اوپر بیان کئے ہوئے اقتدار کی معمولی حیثیت کے لئےکسی قسم کی رکاوٹ نہ آتے ہوئے حسب ذیل حالات یا اُن میں سے کچھ کے لئے قواعدمرتب کر سکتے ہیں۔

a) سکشن(4) کےاندرسب سکشن(4) کےتحت کام کرنے کےحالات کے لئے یااشاعت کے لئے ہونے والےاخراجات۔

b) سکشن(6) سب سکشن(1) کےتحت اداشدہ رقم۔

c) سکشن(7) کےاندرکےسب سکشن(1)(5) کےتحت ادا کی جانے والی رقم۔

d) سکشن(13) کے اندر سب سکشن(7) کے تحت سکشن(16) کے اندر سب سکشن(6) کے مطابق عہدہ داروں کو اور دوسرے ملازموں کو دیئے جانے والی تنخواہیں اور الاؤنس' اوران کی ملازمت کےقواعداور

اصول۔

e) سکشن(19) کے سب سکشن(10) کے تحت اپیل پر شنوائی کے لئے مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی کمیشن کے ذریعہ اختیار کئے جانے والے ذریع۔

f) تصفیہ شدہ طریقہ سے فیصلہ کئے جانے والے کچھ اور واقعات۔

28۔(ا) قانون کے اندر کے قواعد کو عمل کرنے کے لئے حکومتی جریدہ میں شائع کر کے متعلقہ عہدہ دار قواعد ترتیب دے سکتے ہیں۔

2) اوپر بیان کئے گئے اقتدار کو ضرر نہ پہنچتے ہوئے حسب ذیل تمام واقعات کے لئے یا ان میں کے چند واقعات کے لئے قواعد ترتیب دئے جاسکتے ہیں۔

(i) سکشن (4) کے اندر سب سکشن(4) کے تحت عام کرنے کے لئے ذریع کے لئے یا شائع کرنے کے لئے ہونے والے اخراجات۔

(ii) سکشن(6) کے اندر سب سکشن(1) کے تحت ادا کئے جانے والی رقم۔

(iii) سکشن(7) کے اندر سب سکشن(1) کے تحت ادا کئے جانے والی رقم۔

(iv) مقررہ طریقہ پر فیصلہ کئے جانے والے کسی بھی واقعہ کے سلسلہ میں

29۔(1) اس قانون کے تحت مرتب کئے گئے ہر اصول کو مرکزی حکومت

31۔ معلوماتی آزادی کا قانون 2002 اس طرح منسوخ ہو جانے کے مماثل ہے۔

پہلا جدول

(سکشن 13(3) اور 16(3) دیکھئے)

اعلیٰ اطلاعاتی کمیشنر' اطلاعاتی کمیشنر' ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمیشنر۔

ریاستی اطلاعاتی کمیشنر لئے جانے والا حلف اقدار۔

اعلیٰ کمیشنر اطلاعات:۔کمیشنر اطلاعات:۔

ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمیشنر۔ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمیشنر کی حیثیت سے مقرر کئے جانے والا۔

''میں خدا کے سامنے حلف
لیتے ہوئے قانون کے مطابق
قائم ہوئے' حکومت ہند کی
دستور پر صحیح صحیح ایمانداری' اور
احتیاطی کے لئے پابند رہونگا۔
اور ملک کی سالمیت کے لئے
'اتحاد کو محفوظ رکھنے کے لئے'

میری سکت کے مطابق، بغیر کسی
فرق یا تعصب کے ایمانداری
کے ساتھ پوری جانکاری کے
ساتھ اپنے عہدہ کی ذمہ
داریاں نبھاؤنگا''

دوسرا شیڈیول

(سکشن 24 دیکھئے)

مرکزی حکومت کے ذریعہ مقرر کئے گئے Intelligence اور دفاعی ادارے۔

1۔ انٹیلیجنس بیورو
2۔ کابینہ کی معتمدی کا ریسرچ اور انالائسس ونگ
3۔ ریونیو انٹیلیجنس کا ڈائرکٹریٹ
4۔ مرکزی معاشی انٹیلیجنس بیورو
5۔ انفورسمنٹ کا ڈائرکٹریٹ
6۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو۔
7۔ ایویشن ریسرچ سنٹر۔
8۔ اسپیشل فرانٹائر فورس۔
9۔ سرحدی دفاعی فوج۔

10۔ مرکزی ریزرو پولیس فورس۔

11۔ انڈو تبّتی بارڈ پولیس۔

12۔ مرکزی صنعتی صیانتی فوج۔

13۔ نیشنل سیکورٹی گارڈز

14۔ آسام رائفلس۔

15۔ اسپیشل سروس بیورو۔

16۔ اسپیشل برانچ۔(سی.آئی.ڈی) انڈمان اور نیکوبار۔

17۔ کرائم برانچ سی.آئی.ڈی۔سی.بی (دادرا اور نگر حویلی)

18۔ اسپیشل برانچ لکشادیپ پولیس۔

قانون حق معلومات برائے شہریان ہند

طباعت و اشاعت:

مرکز برائے اچھی حکمرانی

معلومات • ٹکنالوجی • عوام

ڈاکٹر ایم سی آر ایچ آر ڈی آئی اے پی کیمپس روڈ نمبر 25 ۔ بلی ہلز
حیدرآباد 500 033 آندھرا پردیش (انڈیا)

Ph.: +91-40-23541907 Fax : +91-40-23541953
visit us : www.cgg.gov.in